یو پی ایس سی اُردو اختیاری مضمون، یو جی سی نیٹ، ریاستی سیٹ،
پی ایچ ڈی انٹرنس ٹیسٹ، ایم اے، ٹی جی ٹی، پی جی ٹی، ٹی ای ٹی،
اور دیگر اُردو مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاری کے لیے معاون و مددگار تصنیف

عطائے اُردو

ڈاکٹر عطاء الرحمن نوری
(ڈائریکٹر نوری اکیڈمی)

NOORI ACADEMY

ISBN : 978-93-6013-016-9

ناشر
نوری اکیڈمی، مالیگاؤں

© جملہ حقوق بحق ناشر و مرتب محفوظ

اس نوٹس کو یا اس کے کسی حصہ کو رائٹر اور پبلشر کی اجازت کے بغیر کسی بھی شکل میں منتقل کر کے شائع کرنے کی ممانعت ہے۔ حکم عدولی کی صورت میں قانونی کارروائی کی جائے گی۔

نام کتاب	:	عطائے اُردو
ازقلم	:	ڈاکٹر عطاء الرحمٰن نوری
کمپوزنگ	:	عطاء الرحمن نوری
اشاعت	:	اگست 2023ء
اشاعت دوم	:	مارچ 2024ء
صفحات	:	1144
آئی ایس بی این	:	978-93-6013-016-9
قیمت	:	
ناشر	:	نوری اکیڈمی، مالیگاؤں

Book Name	:	Ataay-E-Urdu
Compiled by	:	Dr. Ataurrahman Noori
Pages	:	1144
First Edition	:	August,2023
Second Edition	:	March 2024
ISBN	:	978-93-6013-016-9
Price	:	Rs.
Publisher	:	Noori Academy, Malegoan

NOORI ACADEMY

وضاحت: اس نوٹس کی تیاری میں متعدد یونیورسٹیوں کی نصابی کتب، ریفرنس کتب، برقی کتب اور مارکیٹ میں دستیاب شدہ کتب و رہبروں سے استفادہ کیا گیا ہے۔

انتساب

اپنے

والدین کے نام

جنھوں نے مجھے علم کی وہ شمع فروزاں

عطا کی جس کی روشنی میں

دینی، دنیوی اور روحانی سعادت و مسرت کے

لازوال خزینوں تک میری رسائی ہوسکی۔

بہن، بھائیوں اور شریکِ حیات کے نام

جن کے تعاون نے میرے حوصلوں کو جِلا بخشی۔

اور

اُردو کے اُبھرتے ادیبوں، قلمکاروں اور طلبہ کے نام

جن کی کوششوں سے اُردو کو نئی زندگی مل رہی ہے۔

فہرست

موضوعات		صفحہ نمبر
پیش لفظ		27
مجھے کہنا ہے کچھ اپنی زباں میں	(خالد ایوب مصباحی شیرانی)	32
اُجالوں کا سفیر	(ڈاکٹر محمد حسین مشاہد رضوی)	33
نوری لیکچر تدریسی خطبات کی اشاعت پر مبارک باد	(ڈاکٹر محمد ظفر الدین برکاتی)	35
معلوماتی ادب میں گراں قدر اضافہ	(اسماعیل وفاؔ، مالیگاؤں)	37
● یو جی سی نیٹ اردو کا نصاب		38
● باب اول: تاریخ زبان اردو		48
☆ اُردو کے ابتدائی نام		49
☆ زبان کے آٹھ خاندان		49
☆ قدیم، وسط اور جدید ہند آریائی دور		49
☆ اپ بھرنش		50
☆ اردو زبان کی پیدائش کب، کہاں اور کیسے ہوئی؟		51
☆ اُردو کی پیدائش سے متعلق اہم نظریے		52
☆ لسانیات سے متعلق اہم تصانیف		53
☆ کھڑی بولی کی لسانی خصوصیات		53
☆ کھڑی بولی وجود میں کیسے آئی؟		54
☆ کھڑی بولی کے اوصاف		56
☆ لسانیات		57
☆ زبان کی تعریف		57
(۱) اشارے کی زبان		58
(۲) تکلمی زبان اور		60
(۳) تحریری زبان		60
☆ لسانیات کی اہمیت وافادیت		61
☆ لسانیات کی شاخیں		62
1۔توضیحی لسانیات یا تجزیاتی لسانیات		63
(i)صوتیات		63

(ii) تجز صوتیات یا فونیمیات	63
(iii) صرف، تشکیلیات یا مارفیمیات	64
(iv) نحویات	64
(v) معنیات	64
2۔ تاریخی لسانیات	64
3۔ تقابلی لسانیات	65
4 عام لسانیات	65
☆ سماجی لسانیات	65
☆ نفسیاتی لسانیات	66
☆ اعصابی لسانیات	66
☆ لسانی شعبہ	66
1۔ سمعیاتی صوتیات	66
2۔ سماعی صوتیات	66
3۔ تلفظی صوتیات	66
☆ اعضائے تکلم:	67
1۔ مصوتی آوازیں یا مصوتہ (اردو روایتی نام: حروفِ علت)	
2۔ مصمتی آوازیں یا مصمتہ (اردو روایتی نام: حروفِ صحیح)	
☆ فونیمات یا تجز صوتیات	68
☆ صرفیات یا مارفیمیات	68
☆ فونیمیات	68
☆ صوتیات اور فونیمیات میں فرق	68
☆ صوتیات	71
● باب دوم: اردو کی شعری اصناف	82
☆ قصیدے کی تعریف فن اور اجزائے ترکیبی	84
☆ ہیئت (Form)	84
☆ قصیدے کے اقسام	86
☆ قصیدے کے موضوعات	87
☆ قصیدے کی ادبی اور فنی خصوصیات	87
☆ قصیدے کی روایت	88

NOORI ACADEMY

☆ دکنی مدحیہ شاعری اور قصیدے کی روایت 88
☆ قطب شاہی عہد میں قصیدہ نگاری 88
☆ عادل شاہی عہد میں قصیدہ نگاری 88
☆ شمالی ہند میں قصیدے کی روایت 89
☆ مرزا محمد رفیع سودا کے حالات زندگی اور ادبی خدمات 89
ہوا جب کفر ثابت ۔۔۔۔۔۔ 91
قصیدہ در ہجو اسپ المسمی بہ تضحیک روزگار 94
☆ شیخ ابراہیم ذوق دہلوی حیات وخدمات 96
در مدح بہادر شاہ ظفر 100
ہیں میری آنکھ میں اشکوں کے تماشا گوہر 104
☆ مثنوی کا فن اور ارتقاء 108
☆ مثنوی کی تعریف 110
☆ اجزائے ترکیبی 111
☆ مثنوی کے اقسام 111
☆ مثنوی کا فن 112
☆ کردار نگاری 112
☆ جذبات نگاری 112
☆ منظر نگاری 113
☆ زبان وبیان 113
☆ مثنوی کی اہمیت 113
☆ مثنوی میں تہذیبی اور سماجی زندگی کی عکاسی
☆ دکن میں مثنوی کی روایت 114
☆ بہمنی عہد میں اردو مثنوی 115
☆ عادل شاہی عہد میں اردو مثنوی 116
☆ قطب شاہی عہد میں اُردو مثنوی 122
☆ سیف الملوک وبدیع الجمال 123
☆ اُردو کے اہم مثنوی نگار اور ان کی مثنویاں 124
☆ مثنوی کدم راؤ پدم راؤ 124
خلاصہ مثنوی کدم راؤ پدم راؤ 125

NOORI ACADEMY

☆	ملا وجہی	128
	قطب مشتری کا خلاصہ	129
☆	ابن نشاطی	131
	خلاصہ پھول بن	132
☆	افضل جھنجھانوی	134
	بکٹ کہانی (بارہ ماسہ) کی تفصیل	134
☆	میر حسن	135
	خلاصہ سحر البیان	137
	مثنوی سحر البیان (تلخیص)	138
☆	دیا شنکر نسیم	156
	خلاصہ گلزار نسیم	157
	مثنوی گلزار نسیم (تلخیص)	160
☆	مرثیہ، فن، آغاز و ارتقا	184
☆	مرثیے کے اجزائے ترکیبی	185
☆	مرثیے کی ادبی اہمیت	188
☆	تہذیبی اہمیت	189
☆	مرثیے کا آغاز	190
☆	دکن میں مرثیے کی روایت	190
☆	شمالی ہند میں مرثیے کی روایت	192
☆	لکھنو میں مرثیہ نگاری	193
☆	مرثیے کا دور تعمیر	194
☆	جدید مرثیہ	199
☆	میر ببر علی انیس	201
	مرثیہ: انیسؔ، میر ببر علی	202
☆	مرزا سلامت علی دبیر	210
☆	مرزا غالبؔ	211
	مرثیۂ عارف	211
☆	جمیل مظہریؔ	211
	مرثیہ مضراب شہادت	212

NOORI ACADEMY

- باب سوم : اردو غزل 227
- ☆ ساڑھے تین سو سالہ سفر 228
- ☆ اُردو کے اہم غزل گو شعرا 230
- ☆ ولی دکنی 230
- ردیف 'الف'، 'ب'، 'ی' کی ابتدائی پانچ پانچ غزلیں 233
- ☆ میر تقی میر 240
- ''انتخاب میر'' کی ابتدائی بیس (20) غزلیں 240
- ☆ اسداللہ خان غالبؔ 245
- ''دیوانِ غالب'' سے ردیف الف، ر، نون اور 'ی' کی ابتدائی پانچ پانچ غزلیں 252
- ☆ مومن خان مومنؔ 260
- ''دیوانِ مومن'' سے ردیف الف، اور 'ے' کی ابتدائی پانچ پانچ غزلیں 265
- ☆ شادؔ عظیم آبادی 269
- ''کلیاتِ شادؔ'' سے ردیف الف، ب اور ی کی ابتدائی پانچ پانچ غزلیں 272
- ☆ حسرت موہانی 282
- ''کلیات حسرت'' سے الف، میم اور ی کی ابتدائی پانچ پانچ غزلیں 286
- ☆ یاسیات کے امام فانی بدایونی 291
- ''کلام فانی'' کی ابتدائی دس غزلیں 292
- ☆ جگر مرادآبادی 296
- آتش گل کی 10 غزلیں 298
- ☆ اصغر گونڈوی 301
- ''نشاط روح'' کی ابتدائی دس غزلیں 303
- ☆ یاس یگانہ حسین چنگیزی 306
- ''آیات وجدانی'' کی ابتدائی دس غزلیں 312
- ☆ فراق گورکھپوری 317
- ''گل نغمہ'' کی ابتدائی دس غزلیں 319
- ☆ مجروح سلطانپوری 329
- ''غزل'' کی ابتدائی پانچ غزلیں 331
- ☆ کلیم عاجز 332
- ''وہ جو شاعری کا سبب ہوا'' کی ابتدائی پانچ غزلیں 334

NOORI ACADEMY

☆ شہر یار 335
''اسم اعظم'' کی پانچ غزلیں 337
☆ عرفان صدیقی 338
''عشق نامہ'' کی ابتدائی پانچ غزلیں 339
● باب چہارم : اردو نظم 344
☆ نظم کی تعریف 345
☆ نظم کی قسمیں 345
☆ پابند نظم 345
☆ طویل نظم 346
☆ معرا نظم 346
☆ آزاد نظم 347
☆ نثری نظم 349
☆ نظم کی ہیئتیں 349
☆ ترکیب بند 350
☆ ترجیع بند 350
☆ اردو نظم کا ارتقا 352
☆ عوامی شاعر: نظیر اکبر آبادی 353
☆ نظیر اکبر آبادی کی شامل نصاب نظمیں:
مفلسی 356
آدمی نامہ 363
بنجارہ نامہ 366
☆ محمد حسین آزاد 369
محمد حسین آزاد کی شامل نصاب نظمیں:
شب قدر 373
صبح اُمید 378
☆ مولانا الطاف حسین حالی 385
الطاف حسین حالی کی شامل نصاب نظمیں:
نشاط امید 389
برکھا رت 392

مناجات بیوہ 398

☆ مولوی اسمٰعیل میرٹھی 403

اسمٰعیل میرٹھی کی شامل نصاب نظمیں:

خدا کی صنعت 405

آثار سلف 407

☆ اکبر الہ آبادی 422

اکبر الہ آبادی کی شامل نصاب نظمیں:

فرضی لطیفہ 425

برق کلیسا 428

دربار دہلی 430

☆ برج نرائن چکبست 432

برج نرائن چکبست کی شامل نصاب نظمیں:

رامائن کا آخری سین 434

حب وطن 440

خاک ہند 441

☆ علامہ اقبال کی نظم نگاری 442

ڈاکٹر اقبال کی شامل نصاب نظمیں:

لالۂ صحرائی 447

شعاع اُمید 448

ساقی نامہ 448

ذوق وشوق 453

لینن خدا کے حضور میں 456

☆ جوش ملیح آبادی 458

جوش ملیح آبادی کی شامل نصاب نظمیں:

کسان 461

جنگل کی شہزادی 463

شکست زنداں کا خواب 466

☆ میراجی 467

میراجی کی شامل نصاب نظمیں:

NOORI ACADEMY

	کلرک کا نغمۂ محبت	468
	جاتری	470
	سمندر کا بلاوا	471
☆	فیض احمد فیض	473
	فیض احمد فیض کی شامل نصاب نظمیں:	
	تنہائی	478
	صبح آزادی	479
	مجھ سے پہلی سی محبت......	480
☆	اختر الایمان	481
	اختر الایمان کی شامل نصاب نظمیں:	
	ایک لڑکا	484
	پگڈنڈی	487
	بازآمد	488
☆	اشتراکیت کا امام: مخدوم محی الدین	492
	مخدوم محی الدین کی شامل نصاب نظمیں	
	چاند تاروں کا بن	493
	حویلی	495
	انقلاب	496
☆	نذر محمد راشد	497
	ن.م. راشد کی شامل نصاب نظمیں:	
	حسن کوزہ گر (مکمل)	499
☆	ساحر لدھیانوی	516
	ساحر لدھیانوی کی شامل نصاب نظمیں:	
	چکلے	519
	تاج محل	520
	گریز	521
☆	شفیق فاطمہ شعریٰ	522
	شفیق فاطمہ شعریٰ کی شامل نصاب نظمیں:	
	بازیابی	523

NOORI ACADEMY

بازگشت 525

● باب پنجم : اردو داستان اور ڈرامہ 530

☆ داستان کا فن اور روایت 531

☆ ملا وجہی 532

خلاصہ سب رس 533

☆ فضل علی خان فضلی 534

کربل کتھا کی تفصیل 535

☆ انشا اللہ خاں انشاء 536

خلاصہ رانی کیتکی کی کہانی 538

☆ میر امن دہلوی 539

خلاصہ باغ بہار 540

☆ رجب علی بیگ سرور 543

خلاصہ فسانۂ عجائب 546

☆ میر محمد تقی خیال 546

خلاصہ بوستانِ خیال 547

☆ ڈرامے کا فن اور اس کا آغاز وارتقاء 549

☆ ڈرامے کی تعریف 549

☆ ڈرامے کے اجزائے ترکیبی 550

☆ ڈرامے کی اقسام 550

☆ پس منظر 550

☆ ارتقا 551

☆ امانت کی اندر سبھا 552

☆ پارسی تھیٹر 553

☆ آغا حشر کاشمیری اور ان کے معاصرین 554

☆ ادبی ڈراموں کی روایت 556

☆ اُردو کے اہم ڈرامہ نگار اور اُن کے ڈرامے 560

☆ آغا حسن امانت لکھنوی 560

اندر سبھا کا خلاصہ 562

☆ آغا حشر کاشمیری 563

NOORI ACADEMY

	یہودی کی لڑکی کا خلاصہ	565
☆	امتیاز علی تاج	565
	انار کلی کا خلاصہ	568
☆	حبیب تنویر	568
☆	محمد حسن	571
	ضحاک کی تفصیل	573
●	باب ششم : ناول اور افسانہ	576
☆	اُردو ناول: فن اور روایت	578
☆	ناول کی تعریف	578
☆	ناول کی قسمیں	579
☆	ناول کے اجزائے ترکیبی	579
☆	کہانی کی تاریخ	580
☆	اُردو ناول کا تاریخی پس منظر	581
☆	ہندوستان میں ناول نگاری	582
☆	انقلاب 1857ء کے بعد کی ناول نگاری	584
☆	اُردو ناول میں رومانوی رُجحانات	586
☆	ترقی پسند تحریک اور اُردو ناول	587
☆	جدیدیت اور اُردو ناول	588
☆	آزادی سے پہلے ناول نگاری	588
☆	آزادی کے بعد ناول نگاری	589
☆	پنڈت رتن ناتھ سرشار	591
	فسانۂ آزاد کا خلاصہ	593
☆	شمس العلماء ڈپٹی نذیر احمد	595
	توبتہ النصوح کا خلاصہ	598
☆	عبدالحلیم شرر	600
	فردوس بریں کا خلاصہ	606
☆	مرزا محمد ہادی رسوا	609
	امراؤ جان ادا کا خلاصہ	610
☆	منشی پریم چند	616

	گئودان کا خلاصہ	624
☆	عصمت چغتائی	628
	ٹیڑھی لکیر کا خلاصہ	624
☆	راجندر سنگھ بیدی	636
	ایک چادر میلی سی کا خلاصہ	640
☆	قرۃ العین حیدر	641
	آگ کا دریا کی تفصیل	644
☆	شوکت صدیقی	646
	خدا کی بستی کا خلاصہ	648
☆	عبداللہ حسین	659
	اداس نسلیں کا خلاصہ	660
☆	انتظار حسین	662
	بستی کا خلاصہ	664
☆	الیاس احمد گدی	668
	فائر ایریا کا خلاصہ	669
☆	افسانے کا فن	684
☆	افسانے کی تعریف	684
☆	افسانے کا آغاز وارتقا	687
☆	ترقی پسند تحریک کے زیر سایہ افسانہ نگاری	689
☆	آزادیِ ہند کے بعد افسانہ نگاری	692
☆	سعادت حسن منٹو	694
	منٹو کے افسانوی مجموعے	695
☆	کرشن چندر	700
	کرشن چندر کے افسانوی مجموعے	702
☆	خواجہ احمد عباس	708
	خواجہ احمد عباس کے افسانوی مجموعے	710
☆	سہیل عظیم آبادی	712
	سہیل عظیم آبادی کے افسانوی مجموعے	714
☆	جیلانی بانو	715

جیلانی بانو کے افسانوی مجموعے 717

☆ سریندر پرکاش 719

سریندر پرکاش کے افسانوی مجموعے 720

☆ غیاث احمد گدی 723

غیاث احمد گدی کے افسانوی مجموعے 724

☆ اقبال مجید 726

اقبال مجید کے افسانوی مجموعے 727

● باب ہفتم : تنقید و تحقیق 731

☆ تنقید کی تعریف، قسمیں، ادبی تنقید کے اصول 732

☆ تنقید کے سلسلے میں بعض مقولے 732

☆ تنقید کے اصول 733

☆ تنقید نگار کے اوصاف 735

☆ اُردو تذکرہ نگاری 736

☆ مشرقی تنقید 738

☆ عرب میں تنقید نگاری 738

☆ محمد بن سلام الجمحی 740

☆ ابن قتیبہ 740

☆ قدامہ ابن جعفر 741

☆ ابن رشیق 741

☆ ابن خلدون 742

☆ عبدالقاہر جرجانی 742

☆ فارسی شعریات 743

☆ چینی زبان میں تنقید 744

☆ جاپانی زبان میں تنقید 744

☆ سنسکرت میں تنقید 745

☆ عربی زبان میں تنقید 745

☆ فارسی میں تنقید 747

عنصر المعالی کیکاؤس بن اسکندر بن قابوس بن شمگیر بن زیار: 748

رشیدالدین وطواط 749

NOORI ACADEMY

	شمس الدین محمد بن قیس رازی	749
	عروضی سمرقندی	750
☆	سنسکرت میں تنقید	751
☆	بھرت منی اور اس کے تنقیدی نظریات	752
☆	رس کا نظریہ	753
☆	اچاریہ شنلک Shankuk اور ان کے تنقیدی نظریات	754
☆	آنندوردھن اور ان کے تنقیدی نظریات	755
☆	ابھینو گپت اور ان کے تنقیدی نظریات	755
☆	مغربی تنقید	756
☆	نامور یونانی فلسفی: افلاطون	756
☆	ارسطو	760
☆	لان جائنس	763
☆	آئی۔اے رچرڈس	765
☆	میتھیو آرنلڈ	768
☆	ٹی ایس ایلیٹ	770
☆	دبستانِ تنقید	771
☆	تاثراتی تنقید	771
☆	مارکسی تنقید	774
☆	جمالیاتی تنقید	778
☆	نفسیاتی تنقید	782
☆	سائنٹفک تنقید	786
☆	اردو کے سائنٹفک نقاد	787
☆	متنی تنقید	790
☆	ہیئتی تنقید	792
☆	اسلوبیاتی تنقید	793
☆	اسلوبیات کے اہم نقاد	793
☆	اُردو کے اہم ناقدین	794
	محمد حسین آزاد	794
	الطاف حسین حالی	798

NOORI ACADEMY

امداد امام اثر 802
شمس العلماء علامہ شبلی نعمانی 803
سید احتشام حسین رضوی 809
پروفیسر کلیم الدین احمد 810
آل احمد سرور 812
محمد حسن 812
شمس الرحمٰن فاروقی 814
گوپی چند نارنگ 817
پروفیسر شکیل الرحمٰن 817
ڈاکٹر وزیر آغا 820
مجنوں گورکھپوری 823
ڈاکٹر سید شبیہ الحسن 824
☆ تحقیق 825
☆ تنقید و تحقیق کا رشتہ 826
☆ مقاصد تحقیق 826
☆ تحقیق کی اقسام 827
☆ مختلف اعتبار سے تحقیق کے اقسام 828
☆ محقق کی خصوصیات 829
☆ نگراں تحقیق کی خصوصیات 830
☆ اُردو کے اہم محققین 831
سید محی الدین قادری زور 831
قاضی عبدالودود 833
مولوی عبدالحق 835
امتیاز علی عرشی 836
رشید حسن خاں 837
گیان چند جین 840
جمیل جالبی 842
● باب ہشتم : غیر افسانوی نثر 847
☆ سوانح نگاری کا فن اور آغاز وارتقاء 849

☆ سوانح نگاری کا فن 849
☆ تاریخی پس منظر 850
☆ اُردو میں سوانح نگاری کے اولین نقوش 851
☆ حالی کی سوانح نگاری 855
☆ شبلی کی سوانح نگاری 857
☆ اُردو کی اہم خودنوشت 861
☆ محمد اختر الایمان 863
خودنوشت: اس آباد خرابے میں 864
☆ آل احمد سرور 865
خودنوشت: خواب باقی ہیں 866
☆ مسعود حسین خاں 867
خودنوشت: ورود مسعود 870
☆ مولانا ابوالکلام آزاد کی حیات، خدمات اور غبار خاطر کا مطالعہ 872
☆ مولانا ابوالکلام آزاد کی ادبی کاوشیں 875
☆ اُردو میں مضمون نگاری: آغاز وارتقا 879
☆ مضمون نگاری کی تعریف 879
☆ مضمون نویسی کے موضوعات 880
☆ اُردو زبان میں مضمون نویسی کا آغاز 880
☆ مضمون کی قسمیں 880
☆ مضمون نگاری کی اہم شرطیں 882
☆ مضمون کے اجزائے ترکیبی 883
☆ مضمون نگاری کا فن اور روایت 884
☆ اُردو میں مضمون نگاری 884
☆ تہذیب الاخلاق کی خدمات 885
☆ سرسید احمد خاں کے حالات زندگی اور ادبی خدمات 886
☆ اُردو میں انشائیہ نگاری: ایک تجزیاتی مطالعہ 887
☆ انشائیہ کی تعریف 888
☆ انشائیہ نگاری کی تاریخ 888
☆ انشائیہ کی خصوصیات 889

NOORI ACADEMY

☆ انشائیہ کا آغاز وارتقاء 889

☆ شامل نصاب انشائیہ نگار: 891

سجاد حیدر یلدرم 891

کنہیالال کپور 892

رشید احمد صدیقی 893

پطرس بخاری 895

احمد جمال پاشا 895

مشتاق احمد یوسفی 896

☆ اُردو میں خاکہ نگاری کا آغاز وارتقا 898

☆ اُردو میں خاکہ نگاری کے ابتدائی نقوش 898

☆ خاکہ نگاری 899

☆ ابتدائی نمونے 900

☆ فرحت اللہ بیگ اور معاصر خاکہ نگار 902

☆ خاکہ نگاری کا ارتقا 904

☆ آزادی کے بعد خاکہ نگاری 907

☆ 1970ء کے بعد خاکہ نگاری 931

☆ اردو میں سفرنامے کی روایت 917

☆ سفرنامے کے موضوعات اور اسالیب 920

☆ سفرنامے کی ابتدا اور ارتقا 921

☆ اُردو سفرنامے کی ابتدا اور ارتقا 923

☆ بیسویں صدی کے نصف اوّل کے اردو سفرنامے 928

☆ دور حاضر میں اردو سفرنامے 930

☆ اردو سفرنامے کا مجموعی جائزہ 931

● باب نہم : اردو کے ادبی دبستان، ادارے اور تحریکات ورجانات 935

☆ دبستان دہلی 936

☆ دبستان سے کیا مراد ہے؟ 936

☆ دبستان اور تحریک میں فرق 936

☆ دبستان دہلی کا سیاسی پسِ منظر 936

☆ دبستانِ دہلی کی خصوصیات 938

☆ دبستانِ دلّی میں شاعری کے ادوار 939
☆ دبستان لکھنؤ 943
☆ دبستان لکھنؤ سے کیا مراد ہے؟ 943
☆ پس منظر 943
☆ شعروادب پر اثرات 944
☆ دبستانِ لکھنؤ کی خصوصیات 945
☆ نمائندہ شعرا 945
☆ فورٹ ولیم کالج 956
فورٹ ولیم کالج کے مصنّفین اور اُن کی تصانیف 965
فورٹ ولیم کالج کی تفصیلات 967
فورٹ ولیم کالج کے مصنّفین: 967
ڈاکٹر جان گل کرسٹ 967
میر امّن دہلوی 969
سید حیدر بخش حیدری 970
میر شیر علی افسوس 971
میر بہادر علی حسینی 972
مظہر علی وِلا 973
مرزا کاظم علی جوان 974
شیخ حفیظ الدین احمد 974
خلیل خان اشک 974
نہال چند لاہوری 975
بینی نارائن جہاں 975
☆ دلّی کالج کے قیام کے مقاصد اور پس منظر 976
دلّی کالج کی ادبی خدمات 977
دہلی کالج کے مصنّفین اور اُن کی تصانیف 979
☆ دارالترجمہ عثمانیہ کی ادبی خدمات 979
اُردو تحقیق کے لیے خدمات 982
☆ تحریک اصلاح زبان 986
پس منظر 987

NOORI ACADEMY

اصلاح زبان کی تحریک کے مقاصد 988

اصلاح زبان کی تحریک میں نمایاں کردار ادا کرنے والی شخصیات 988

اصلاح زبان کی تحریک کا ردِعمل 991

☆ تحریک ایہام گوئی 992

☆ ایہام گوئی کا مطلب 992

☆ اُردو شاعری میں ایہام گوئی 995

☆ ایہام گوئی کے فروغ کے اسباب 995

☆ ایہام گو شعرا 996

☆ اُردو شاعری پر ایہام گوئی کے پر اثرات 996

☆ ایہام گوئی کے خلاف ردِعمل 999

☆ اُردو ادب میں رومانوی تحریک 999

☆ اُردو اَدب میں رومانیت 1001

☆ علی گڑھ تحریک 1005

☆ سر سید احمد خاں کی حیات و خدمات 1006

☆ ترقی پسند تحریک 1008

پس منظر 1008

مقاصد 1009

مقبولیت کا سبب 1010

ترقی پسند تحریک کی خدمات 1010

☆ حلقۂ اربابِ ذوق 1013

حلقہ اربابِ ذوق کے مقاصد 1017

حلقے کے اصول وضوابط 1017

حلقۂ ارباب ذوق کے ادوار 1018

حلقۂ ارباب ذوق کی تقسیم 1018

حلقہ ارباب ذوق سے وابستہ شعرا 1019

حلقہ ارباب ذوق سے وابستہ افسانہ نگار 1019

حلقہ ارباب ذوق سے وابستہ ناقدین 1019

حلقۂ اربابِ ذوق کے تحت تخلیق پانے والا ادب 1020

میراجی کی خدمات 1020

NOORI ACADEMY

مولانا صلاح الدین احمد کی خدمات 1021
وحید قریشی کی خدمات 1021
ریاض احمد کی خدمات 1022
ڈاکٹر آفتاب احمد 1022
ڈاکٹر وزیر آغا 1022
حلقہ ارباب ذوق اور شاعری 1023
حلقہ ارباب ذوق اور افسانہ نگاری 1024
☆ جدیدیت 1024
جدیدیت کی پہچان کے لیے چند پیمانے 1025
اُردو ادب میں جدیدیت 1026
جدیدیت پسند شعرا 1029
جدیدیت اور اردو افسانہ 1029
جدیدیت کے متعلق مختلف ادبا و ناقدین کے آرا و خیالات 1030
مابعد جدیدیت کیا ہے؟ 1031
مذہبی تنقیدی نقطۂ نظر اور مابعدِ جدیدیت 1032
● باب دہم : اردو کی دیگر شعری اور نثری اصناف اور ہیئتیں 1037
☆ اصنافِ ادب کے حصے 1038
حمد 1038
مناجات 1039
نعت 1039
منقبت 1040
ردیف و قافیہ 1041
رباعی 1041
قطعہ 1042
شہر آشوب 1043
ریختی 1044
واسوخت 1045
تضمین 1046
مستزاد 1046

NOORI ACADEMY

مثلث 1047
مربع 1048
مخمس 1049
مسدس 1050
مثمن 1050
مُسمّط 1051
گیت 1051
چہار بیت 1053
ہائیکو 1053
ترائیلے 1054
پیروڈی 1055
تبصرہ 1056
رپورتاژ 1057
ریڈیو فیچر 1058
اداریہ نگاری 1059
کالم نگاری 1060
منظر نامہ 1060
☆ ترجمے کا فن اور روایت 1060
☆ فصاحت و بلاغت 1064
☆ فصاحت و بلاغت سے کیا مراد ہے؟ 1064
(1) علم معانی 1064
(2) علم بیان 1065
(3) علم بدیع 1065
☆ علم بدیع اور اس کی اقسام 1065
(1) صنائع لفظی 1065
صنعت تجنیس تام 1065
صنعت تجنیس خطی 1066
صنعت تجنیس ناقص و زائد 1067
صنعت تجنیس مذیل 1067

صنعت اشتقاق 1067
صنعت تکرار لفظی 1068
صنعت ترصیع 1068
صنعت سیاقۃ الاعداد 1068
(2) صنائع معنوی 1069
صنائع معنوی کی اقسام 1069
صنعت تضاد/ طباق 1069
صنعت ایہام 1069
صنعت مراعات النظیر 1070
صنعت حسن تعلیل 1070
صنعت لف ونشر 1071
صنعت مبالغہ 1071
صنعت تجاہل عارفانہ 1072
صنعت تلمیح 1072
سہل ممتنع 1072
صنعت جمع 1072
☆ رسائل وجرائد اہم سوالات مع جوابات 1073
☆ شامل نصاب افسانہ نگار 1077
☆ شامل نصاب نظم نگار 1078
☆ شامل نصاب داستان گو 1078
☆ شامل نصاب قصیدہ گو 1079
☆ شامل نصاب مرثیہ گو 1079
☆ شامل نصاب مثنوی نگار 1079
☆ شامل نصاب ڈرامہ نگار 1080
☆ شامل نصاب ناول نگار 1080
☆ شامل نصاب غزل گو شعرا 1081
☆ شامل نصاب محققین 1081
☆ شامل نصاب ناقدین 1082
☆ شامل نصاب دیگر مصنّفین 1083

NOORI ACADEMY

☆ اُردو کے چند اہم ناول 1083
☆ تقسیم ہند اور فسادات سے متعلق لکھے گئے اہم ناول 1088
☆ اُردو تحریکوں کے افسانہ نگار 1089
☆ اہم افسانہ نگار اور افسانوی مجموعے 1090
☆ اُردو کے اہم افسانے 1092
☆ تقسیم ہند اور فسادات سے متعلق لکھے گئے اہم افسانے 1097
☆ اُردو کے اہم ڈرامے اور ڈرامہ نگار 1097
☆ اہم انشائیہ نگاروں کے اہم انشائیے 1101
☆ اُردو خطوط نگاری 1103
☆ چند معروف سوانح عمری 1104
☆ اُردو کے اہم سفرنامے 1104
☆ اُردو کے اہم خاکہ نگاروں کے خاکے 1105
☆ اہم رپورتاژ 1106
☆ تنقید و تحقیق سے متعلق تصانیف 1107
☆ اُردو کے اہم تذکرے 1113
☆ لسانیات سے متعلق اہم تصانیف 1115
☆ اُردو کے ابتدائی نام 1116
☆ اُردو کی پیدائش سے متعلق اہم نظریے 1116
☆ ترقی پسند تخلیق کار 1116
☆ حلقۂ اربابِ ذوق اور جدیدیت 1117
☆ انجمن پنجاب لاہور 1118
☆ مختلف دبستانوں کے مختلف شعراء 1119
☆ دبستانِ دہلی اور لکھنؤ کے نمائندہ شعرا 1120
☆ دہلی سے لکھنؤ آنے والے شاعر 1121
☆ اُردو کے اہم شعراء اور اُن کے اساتذہ 1121
☆ ادبی چشمک/معرکے/چپقلش 1123
☆ خطاب والقاب 1123
☆ انعامات 1126
گیان پیٹھ ایوارڈ یافتہ 1126

NOORI ACADEMY

پدم بھوشن انعام یافتہ 1126
اقبال سمان انعام یافتہ 1126
پدم شری انعام یافتہ 1126
لینن انعام یافتہ 1126
سرسوتی انعام یافتہ 1126
ساہتیہ اکیڈمی اعزاز یافتگان برائے اُردو ادب 1127
☆ ادب اور تعلیم کے شعبے میں پدم شری وصول کنندگان 1127
☆ ادب اور تعلیم کے شعبے میں پدم بھوشن وصول کنندگان 1127
☆ گیان پیٹھ انعام وصول کنندگان 1128
☆ مغلیہ دور کے اُردو قلم کار 1128
☆ برطانوی ہند کے اُردو مصنفین 1128
☆ ادبی اقوال 1129
☆ شعراء و ادباء کے نام، تخلص، پیدائش اور وفات 1132
☆ اُردو ادب میں اولیت اور چند اہم باتیں 1135
☆ اُردو ادب کی اہم باتیں 1136
☆ NET کے پرچے میں بار بار دُہرائے جانے والے سوالات 1139

●●●

NOORI ACADEMY

پیش لفظ

اُستاد سبق دے کر امتحان لیتا ہے مگر زندگی پہلے امتحان لیتی ہے پھر سبق دیتی ہے۔ مگر زندگی کا دیا ہوا یہ سبق بڑا انرالا ہوتا ہے کیوں کہ اس سبق سے بہت کچھ بن سنور جاتا ہے تو کبھی کبھی بہت کچھ بکھر بھی جاتا ہے ۔زندگی کا یہ بناؤ اور بکھراؤ منحصر کرتا ہے سبق لینے والے پر۔ اگر صبر کے ساتھ عزم جوان، ہمت مضبوط اور حوصلوں میں اُڑان ہو تو زندگی چاہے کتنا ہی مشکل ترین امتحان لے لیں امتحان سے گزرنے والا اپنی نشانِ منزل پا کر ہی دم لیتا ہے۔ راقم نے اپنی زندگی سے یہ سبق مستعار لیا ہے کہ جو تکالیف، مصائب و آلام تعلیمی سفر میں درپیش آئے ہیں اُن کلفتوں کا سامنا دوسرے طالب علم کو نہ ہو۔ اس نیک اور فروغِ اُردو کے مقصد سے 2016ء میں نوری اکیڈمی کا قیام کیا گیا۔ 6 اکتوبر 2017ء کو نوری اکیڈمی کا ایک تعلیمی پروگرام میں افتتاح کیا گیا اور اُردو زبان وادب پر مشتمل امتحانات کی تیاری کا سلسلہ دراز ہوا۔

راقم میں اُردو کا ذوق وشوق پہلے سے موجود تھا، جس کا ثمرہ یہ ہے کہ راقم نے بی اے، ایم اے، بی ایڈ، ماس کمیونی کیشن اینڈ جرنلزم میں ٹاپ پوزیشن حاصل کی۔ 2015ء میں اُردو مضمون سے مہاراشٹر اسٹیٹ ایجیبلیٹی ٹیسٹ (MH-SET) کامیاب کیا۔ الحمدللہ! اس امتحان میں شہر مالیگاؤں سے اوّلین ایم ایچ سیٹ کوالیفائیڈ ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ جولائی 2018ء میں یو جی سی نیٹ امتحان ''جے آر ایف'' کے ساتھ کامیاب کیا۔ راقم نے اس امتحان کی تیاری میں تقریباً پانچ سو صفحات پر مشتمل ذاتی نوٹس بنائے تھے، انھیں استفادۂ عام کی خاطر کتاب بعنوان ''معروضی ادب پارے'' کی صورت میں شائع اور اینڈرائیڈ اپلیکیشن کی صورت میں لانچ کیا۔ جے آر ایف لیٹر ایوارڈ ہونے کے بعد مختص میعاد میں پی ایچ ڈی میں رجسٹریشن ہونا لازمی ہے بصورت دیگر جے آر ایف منسوخ ہو جاتا ہے۔ اس لیے متعدد یونیورسٹیوں میں داخلے کی درخواست لیے گردش کرتا رہا۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (علی گڑھ)، ساوتری بائی پھلے پونا یونیورسٹی (پونا)، سوامی رامانند تیرتھ یونیورسٹی (ناندیڑ)، نارتھ مہاراشٹر یونیورسٹی (جلگاؤں) اور ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر مراٹھواڑہ یونیورسٹی (اورنگ آباد) میں ریسرچ کے اہل اُمیدواروں میں راقم کا نام شائع ہوا مگر جن عناوین پر ریسرچ کا خواہشمند تھا وہ کسی بھی جگہ منظور نہیں ہوا۔ کئی احباب نے مشورے دیے کہ کسی بھی عام موضوع پر تحقیق کر لیجیے، ڈگری کسی بھی موضوع پر ہو، ڈگری ہی ہوتی ہے مگر ضمیر کی آواز اور قلبی ذوقِ جنوں نے طبیعت کو سہل پسندی اور مذکورہ مشورے کی جانب راغب نہیں کیا۔ ''من جد وجد'' کے مصداق تقریباً دو سالوں تک یہاں وہاں کی خاک

چھانتا رہا اور ہر سفر میں میعاد کے ختم ہونے کا خدشہ اُمید کے پروں کو مسلسل کتر رہا تھا۔ عنقریب تھا کہ یقین و اعتماد کی روشنی مدھم ہو کر ہمت کے اندھیرے میں غرقاب ہو جاتی، ایک باہمت، حوصلہ مند خاتون، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی سابقہ معلم، ڈاکٹر رفیق زکریا کالج فار وویمن میں صدر شعبۂ اُردو کی خدمات پر مامور، پروفیسر شرف النہار صاحبہ سے ملاقات ہوئی۔ انھوں نے غموں کا مداوا کیا، اپنے مشاہدات کی روشنی میں تدابیر بتائیں اور پھر موصوفہ، پروفیسر غیاث الدین صاحب (صدر شعبۂ اُردو، ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر مراٹھواڑہ یونیورسٹی)، مولانا ظفرالدین برکاتی صاحب (مدیر ماہنامہ کنزالایمان، دہلی) اور ڈاکٹر محمد حسین مشاہد رضوی صاحب کے مشوروں سے برصغیر کے اُردو ادب میں سب سے بڑے اور ممتاز فکشن رائٹر سید محمد اشرف پر ایک منفرد اور نئے موضوع پر خاکہ تیار کیا گیا۔ فضلِ الٰہی سے ریسرچ ریکگنائزڈ کمیٹی (آر آر سی) میں موضوع کو منظور کر لیا گیا اور پروفیسر شرف النہار صاحبہ کی نگرانی میں کام کا آغاز ہوا۔

اُردو ادب میں جن تخلیق کاروں کو استناد کا درجہ حاصل ہے ان میں ایک اہم نام سید محمد اشرف کا ہے۔ سید محمد اشرف اُردو کے افسانوی ادب میں بلند پایہ مقام رکھتے ہیں۔ انھوں نے موضوعات کے انتخاب اور ان کی پیش کش میں ایسی فن کاری سے کام لیا ہے کہ ان کی ہر تخلیق دل و دماغ کو اثر انداز کرتی ہے اور اپنی انفرادیت کو قائم کرنے میں کامیاب رہتی ہے۔ آپ کا تعلق خانقاہ مارہرہ مطہرہ سے ہے، آپ نے اپنی زندگی کا اکثر حصہ قصبہ مارہرہ، ضلع ایٹہ، اُتر پردیش میں گزارا ہے، اس لیے مارہرہ کی تہذیب و ثقافت اور خانقاہی عناصر ان کے قلب و روح میں بسے ہوئے ہیں۔ آپ نے اپنے تخلیقی سفر میں جو تخلیقات پیش کیں ان میں سے بیشتر فن پاروں میں براہ راست اور بالواسطہ طور پر ہندوستانی تہذیب اور صوفیانہ عناصر نظر آتے ہیں۔ انھیں عناصر کی نشاندہی اور تجزیے کے مقصد سے مقالہ مکمل کیا گیا۔ سید محمد اشرف پر اس نقطۂ نظر سے یہ پہلا ادبی کام ہے۔ یہ مقالہ موضوع پر حرف آخر نہیں ہے بلکہ آگے بھی نئے اسکالرس کے لیے اس بنیاد پر عمارت کی تعمیر کا سلسلہ دراز رہے گا۔

اللہ رب العزت کے فضل و کرم سے ''سید محمد اشرف کے فکشن میں ہندوستانی تہذیب اور صوفیانہ عناصر: تنقیدی جائزہ'' پر 3 فروری 2024ء کو ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر مراٹھواڑہ یونیورسٹی (اورنگ آباد) سے راقم کو ڈاکٹریٹ کی ڈگری تفویض کی گئی۔

مذکورہ تعلیمی اہداف کے حصول کے ساتھ نوری اکیڈمی کی سرگرمیوں کا دائرۂ کار دن بہ دن وسیع ہوتا گیا۔ نوری اکیڈمی یوٹیوب چینل کے بعد نوری اکیڈمی کی ویب سائٹ پر کام کیا گیا اور حکومتی سطح پر منعقد

ہونے والے اُردو امتحانات کی تیاری کے لیے ویب سائٹ پر کتب، متن اور نوٹس کو نشر کیا گیا، بحمدہ تعالیٰ یہ کام تا ہنوز جاری ہے۔ نوری اکیڈمی یوٹیوپ چینل پر یوپی ایس سی، پی سی ایس، یو جی سی نیٹ، ریاستی سیٹ، پی ایچ ڈی انٹرنس ٹیسٹ، ایم۔ اے۔، ٹی جی ٹی، پی جی ٹی، ٹی ای ٹی، اور دیگر اُردو مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاری سے متعلق لیکچرز کا سلسلہ دراز رہا۔ ویب سائٹ کے بعد نوری اکیڈمی پورٹل کو جاری کیا گیا تا کہ اسٹوڈنٹس کو خالص اپنے منتخبہ امتحان کے متعلق لیکچرز اور نوٹس ایک جگہ پر میسر آ جائے۔ اس کے فوراً بعد اسٹوڈنٹس کی خواہش پر نوری اکیڈمی موبائیل اپلیکیشن لانچ کیا گیا جہاں اسٹوڈنٹس کو لیکچرز، نوٹس، ٹیسٹ سیریز، لیڈر بورڈ اور بھی کئی اہم سہولتیں میسر ہیں۔ نوری اکیڈمی یوٹیوب چینل کے متعلق گوگل کی تجزیاتی رپورٹ ہمارے حوصلوں کو بلند کرنے میں معاون و مددگار ثابت ہوئی۔ دسمبر 2023ء کے اختتام پر گوگل نے بتایا کہ

(1) ڈاکٹر عطاء الرحمن نوری کے لیکچرز کو اب تک تین لاکھ ترپن ہزار آٹھ سو پینتالیس گھنٹوں سے زائد دیکھا گیا ہے۔

(2) ڈاکٹر عطاء الرحمن نوری کے لیکچرز کو اب تک ساٹھ لاکھ ستاون ہزار ایک سو سولہ مرتبہ دیکھا گیا ہے۔

(3) ڈاکٹر عطاء الرحمن نوری کے لیکچرز کو دیکھنے کے لیے قریب ایک لاکھ اسٹوڈنٹس نے نوری اکیڈمی یوٹیوب چینل کو سبسکرائب کیا ہے۔ (واضح ہو کہ گوگل نے اپنی رپورٹ میں یہ بھی درج کیا ہے کہ 70 فیصد ایسے صارفین ہیں جنھوں نے چینل کو سبسکرائب نہیں کیا ہے مگر وہ چینل پر موجود مواد سے استفادہ کرتے ہیں۔ اگر یہ احباب بھی چینل کو سبسکرائب کر لیں تو اس تعداد میں کافی اضافہ ہوگا۔)

(4) گزشتہ اٹھائیس دنوں میں ایک لاکھ اسٹوڈنٹس نے نوری اکیڈمی پر موجود لیکچرز سے استفادہ کیا ہے۔

(5) نوری اکیڈمی یوٹیوب چینل دیکھنے والوں میں 90 فیصد تعلیم یافتہ نوجوان طبقہ شامل ہے۔ (بحمدہ تعالیٰ! نوجوانوں اور جوانوں کے ذریعے اس اکیڈمی کی سرگرمیوں کو دیکھا اور پسند کیا جا رہا ہے۔)

(6) انڈیا، پاکستان، سعودی عرب، یو اے ای، کویت، قطر، یو ایس اے جیسے بارہ سے زائد ممالک میں نوری اکیڈمی پر موجود لیکچرس کو دیکھا جاتا ہے۔

نوری اکیڈمی کے معرفت یو جی سی نیٹ، ریاستی سیٹ، اسسٹنٹ پروفیسر امتحان، پی ایچ ڈی انٹرنس امتحانات کی تیاری کروائی جا رہی ہے۔ تا دمِ تحریر نوری اکیڈمی سے یو جی سی نیٹ امتحان، جموں و کشمیر سیٹ امتحان، راجستھان سیٹ امتحان، تلنگانہ سیٹ امتحان، مہاراشٹر سیٹ امتحان، بی پی ایس سی ٹی جی ٹی۔ پی جی

ٹی امتحان اور پی ایچ ڈی انٹرنس امتحانات میں 135 اسٹوڈنٹس نے کامیابی درج کروائی ہے۔ یو جی سی نیٹ امتحان میں درجنوں اسٹوڈنٹس نے جے آر ایف حاصل کیا ہے، ان اسٹوڈنٹس کو ریسرچ کے لیے یونیورسٹی گرانٹ کمیشن نے کروڑوں روپے کی فیلوشپ ایوارڈ کی ہے۔ نوری اکیڈمی سے غیر مسلم افراد نے اُردو مضمون میں تیاری کر کے یو جی سی نیٹ امتحان اور ریاستی سیٹ امتحان میں کامیابی حاصل کی ہے۔

مذکورہ امتحانات کی تیاری کے وقت اسٹوڈنٹس کو لیکچرز کے ساتھ نوری اکیڈمی کے نوٹس بھی فراہم کیے جاتے ہیں۔ چوں کہ مختلف مقامات پر، پرنٹ کے چارجیس مختلف ہیں، تعلیمی سفر کے دوران ایک طالب علم مختلف مشکلوں کا شکار ہوتا ہے، اسٹوڈنٹس کی معاشی تکلیف کو دور کرنے اور اسٹوڈنٹس کے گھر تک نوٹس پہنچانے کے مقصد سے نصاب کے عین مطابق ''عطاے اُردو'' نوٹس کو کتابی صورت میں شائع کیا گیا ہے۔ اس کتاب کا پہلا ایڈیشن محض ایک ماہ میں ختم ہو گیا تھا۔ سابقہ ایڈیشن میں موجود کمیوں کو دور کر کے دوسرا ایڈیشن انتہائی مناسب فیس میں طلبہ کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے۔

اس مقام پر پہنچ کر نوٹس کی تیاری، مواد کی فراہمی اور قلمی و زبانی معاونت کرنے والوں نیز دعائے خیر سے نوازنے والوں کی خدمت میں ہدیۂ سپاس پیش کرنا راقم اپنا اہم ترین فریضہ تصور کرتا ہے۔ چنانچہ اس ضمن میں سب سے پہلے..........

سجدۂ شکر و احسان! اس خالق کائنات عزوجل کے لیے..........

جس نے لفظ کُن سے لوحِ انسانی کو شکر و احسان کے پُرنور نشانات عطا کیے اور راقم کو اُمت محمدیہ ﷺ میں پیدا فرما کر قرطاس و قلم اور تحقیق و جستجو کا حوصلہ بخشا اور اپنے محبوب اعظم ﷺ کی آل پر کہ یہ کام کرنے کی قوت عطا فرمائی۔

لاکھوں سلام عقیدت و محبت! مصطفیٰ جان رحمت ﷺ پر..........

کہ جو باعثِ تخلیق کائنات بھی ہیں اور محبوبِ کردگار بھی۔ یہ آپ ﷺ ہی کی رحمتِ بے پایاں کا صدقہ و وسیلہ ہے کہ راقم قوم و ملت کی آسانی کا ذریعہ اور اس علمی و ادبی کام کی تکمیل کے قابل بن سکا۔

ارمغانِ تشکر و امتنان! میری مشفقہ معلمہ محترمہ پروفیسر شرف النہار صاحبہ (سابق صدر شعبۂ اُردو، ڈاکٹر رفیق زکریا کالج فار وویمن، اورنگ آباد)..........

جنھوں نے اپنے ملفوظات کے ذریعے راقم کی تربیت کرتے ہوئے میری اس کاوش کو اس لائق بنایا کہ اہل علم یقیناً اسے بہ نظر استحسان دیکھیں گے۔ خداوند قدوس سے دعا ہے کہ ان کی آنکھوں کی روشنائی کو

دوبالا کردے اور آلام روزگار سے ہر لحہ محفوظ و مامون رکھے۔

ہدیۂ سپاس ومحبت! ان حضرات کے لیے...........

جنھوں نے کتاب کی تیاری میں مواد فراہم کیے، کسی بھی طرح سے قلمی و علمی، زبانی و عملی معاونت فرمائی اور میری کامیابی کے لیے اپنی دعائے خیر سے مجھے نوازا، ان حضرات میں...........

راقم اپنے مشفق ومہربان والدین کی خدمت عالیہ میں جذبۂ احترام وعقیدت کے ساتھ ہدیۂ امتنان وتشکر پیش کرتا ہے جنھوں نے میری بہتر تعلیم وتربیت فرمائی۔ یہ انھیں کی شفقتیں، محبتیں اور نالۂ نیم شبی اور دعائے سحر گاہی کا جیتا جاگتا ثبوت ہے کہ میری اس سولہویں کتاب کا کام بحسن وخوبی انجام پذیر ہوا۔ میرے دونوں عزیز بھائی عبدالرحمٰن اور شعیب اور رفیقۂ حیات کی خدمت میں بھی مَیں ہدیۂ سپاس نذر کرتا ہوں کہ ان لوگوں کی محبت ورفاقت نہ ہوتی تو مَیں اتنا بڑا کام ہرگز نہیں کرسکتا تھا۔ اسی طرح میری دونوں پیاری بہنیں جو اپنے گھر رہتے ہوئے میرے علمی وتحقیقی کام سے متعلق نیک خواہشات اور تمناؤں کی سوغات مجھ پر لٹاتی رہیں اور دعاؤں میں یاد کرتی رہیں، میں ان کے لیے بھی تشکر طراز ہوں۔ میرے چمن کے دوحسین و خوبصورت غنچے شہزادی انشراح اور شہزادے حسنین کی سنگت ذہنی تناؤ کو کافور کرنے کا سبب بنی، اللہ پاک ان سب کو صحت وسلامتی کے ساتھ عمر خضر عطا فرمائے۔ آمین

ناچیز نے اس نوٹس کی تیاری میں متعدد یونیورسٹیوں کی نصابی کتب، ریفرنس کتب، برقی کتب اور مارکیٹ میں دستیاب شدہ کتب ورہبروں سے استفادہ کیا ہے اور اسے معتبر ومستند بنانے میں بڑی عرق ریزی کا مظاہرہ کیا ہے، پھر بھی اگر کہیں کوئی لغزش یا خامی نظر آجائے تو اسے میری کم علمی اور بے بضاعتی پر محمول کرتے ہوئے مشفقانہ اصلاح ومشوروں سے نوازیں۔ مجھے یقین ہے کہ اربابِ نقد ونظر راقم کے اس کام کو بہ نظر استحسان دیکھتے ہوئے ہمت افزائی فرمائیں گے تاکہ مزید کچھ کام کرنے کا حوصلہ پیدا ہو۔

اے قادر مطلق جل شانہ...........رسول رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ وطفیل...........ان تمام حضرات کے عز وعلم وعمل اور عمر میں برکتیں نازل فرما!...........انھیں عفو وعرفاں اور عافیت سے نواز!

...........ایں دعا از من واز جملہ جہاں آمین باد!! ....

ڈاکٹر عطاء الرحمن نوری

25 فروری 2024ء

مجھے کہنا ہے کچھ اپنی زباں میں

ہمارے دوست ڈاکٹر عطاء الرحمن نوری خاموشی کے ساتھ کیے جانے والے دھماکوں پر یقین رکھتے ہیں۔ اس دور کے بڑے پروبلم۔کہنا ہی کہنا، کرنا کچھ نہیں۔سے وہ مستثنیٰ ہیں اور الحمدللہ اپنے کردار وعمل اور عملی مزاج سے مستثنیٰ ہیں۔گزرتے وقت کے ساتھ ہی کلامی فکر کے مطابق ان کی فتوحات اب ایسا شور مچانے لگی ہیں کہ دنیا ابھی بھلے انھیں ٹوپی سنبھال کرنہ سہی، کنکھیوں سے تک رہی ہو، اگر ان کا یہی طریق، یہی مزاج اور یہی رفتار رہی تو وہ دن دور نہیں، جب بہتیرے نام داروں کو اپنی کج کلاہی بچانے کی فکر لاحق ہو رہی ہوگی۔نوری اکیڈمی کا ڈیجیٹل پرموشن ویژن اور یوٹیوب سے ایپ تک کا ہنگامہ خیز سفر، اردو دنیا میں کوئی ایسی چھوٹی پیش رفت یا ازدحامی نوعیت کا کام نہیں، جسے ہلکے میں آنکا جا سکے۔درجنوں بچوں کو ملک کے بڑے مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاری کروانا، ان کی تیاریوں کا سفینہ پار لگانا اور انھیں سروس/ اسکالرشپ کے لائق بلکہ صف اول کا حق دار بنا دینا اور اس طرح ملک کو اردو بیک گراؤنڈ کے افسر/ ملازم فراہم کرنا اور ملت کو کروڑوں روپیوں کا علمی وکسبی سہارا دینا، نہ صرف اردو اور ملک وملت کی بے لوث خدمات ہیں بلکہ نوجوانوں کیلئے آئیڈیل ورکنگ اسٹائل بھی ہے۔ان شاء اللہ تعالیٰ عطا کے علم وفکر اور سعی پیہم کا یہ جادو ضرور سر چڑھ کر بولے گا اور دنیا کو اس کے آگے سرینڈر ہونا ہوگا۔عطا بھائی جس عزم و ہمت، استقلال، شعور، بالغ نظری اور جہد مسلسل سے ڈیجیٹل اردو ورلڈ کی قافلہ سالاری کر رہے ہیں، پورے وثوق سے کہا جا سکتا ہیکہ مستقبل قریب میں ایک طرف جہاں ان کی محنت کے ہمہ جہت علمی، فکری اور عملی نتائج مرتب ہو رہے ہوں گے، وہیں مستقبل کی اردو دنیا کے بہت سے قابل فخر اعزازات بجا طور پر ان کا مقدر بن رہے ہونگے۔عطائے اردو کو بلا مبالغہ نیو اردو ورلڈ میں ایک سنگ میل کی حیثیت حاصل ہوگی۔اس اہم دستاویز سے عزیز مصنف کا علمی اور عملی قد کتنا اونچا ہوا ہے، یہ تو مستقبل کا نقاد طے کرے گا، لیکن اس کی افادیت اور بر وقت رہ نمائی کا انکار کرنے کی کوئی ہمت نہیں جٹا پائے گا۔بروقت اردو کے سر سے ایک اہم ترین علمی اور قلمی قرض کی ادائیگی کے لیے عطا بھائی اردو دنیا کی طرف سے شکریہ کے حق دار ٹھہرتے ہیں۔ویسے ہی جیسے انکی طرف سے فراہم کردہ اس آسانی سے فائدہ اٹھانے والے حوصلہ مند طلبہ داد خردمندی وصول کرنے کے بجا مستحق۔

خالد ایوب مصباحی شیرانی

رکن: راجستھان اردو اکیڈمی، جے پور

10 / اگست 2023۔جمعرات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اُجالوں کا سفیر

الحمدللہ!

عطاء الرحمٰن نوری اسم با مسمیٰ ہیں۔ میں اکثر کہا کرتا ہوں کہ ان پر رحمٰن کی عطائیں ہورہی ہیں اور انھی عطاؤں کے طفیل آج یہ تعلیم و تعلم کے میدان میں نور پھیلا رہے ہیں۔ پورے ملک ہندوستان کی جتنی یونیورسٹیز میں شعبۂ ہائے اُردو موجود ہیں، شاید و باید ہی کسی یونیورسٹی کا کوئی طالب علم بچا ہوگا جو نوری اکیڈمی سے فیض نہیں پا رہا ہو۔ اور صرف یوٹیوب پر ہی نہیں ہے، ان کا معاملہ با قاعدہ باضابطہ طور پر بائیجوز اور فیزکس والا اور جتنے بھی آن لائن کوچنگ سینٹرز ہیں، ایجوکیشن اور آن لائن ٹیچنگ کے جتنے بھی طریقہ ہائے کار ہیں، مکمل طور پر اُن طریقہ ہائے کار کو بروئے کار لاتے ہوئے نوری اکیڈمی کا پورا سسٹم چل رہا ہے۔ قریب سے جا کر اگر آپ لوگ دیکھیں گے تو آپ کو بھی محسوس ہوگا کہ ان کا جو حجرۂ خاص ہے وہ تعلیم و تعلم کا گہوارہ بنا ہوا ہے اور وہ حجرہ واقعی میں رحمٰن کی عطا سے نورِ بصیرت علم پھیلا رہا ہے۔

2003ء کا ایک حادثہ جس نے ان کے پورے اہل خانہ کو پریشان کر دیا تھا کہ مستقبل میں ان کے کیسے کیا معاملات ہوں گے، لیکن محنت کش والدین کا یہ ہونہار فرزند زندگی کے سب سے بڑے سانحہ کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے کچھ اس طرح آگے ہی آگے بڑھتا گیا کہ آج وہ اوجِ ثریا پر پہنچا ہوا نظر آ رہا ہے۔ رفتہ رفتہ ترقی کی منازل طے کرتا ہوا یہ نوجوان آج اپنی شناخت ایسی بنائے ہوئے ہے کہ شہر عزیز مالیگاؤں بعض علاقوں میں نہیں بلکہ بہت سارے علاقوں میں ان کے نام سے پہچانا جاتا ہے۔

پی ایچ ڈی کا حالیہ معاملہ، اس سے قبل یو جی، پی جی میں ٹاپ پوزیشن حاصل کرنا، اپنے شہر کا اولین ایم ایچ سیٹ امتحان میں کوالیفائیڈ بننا، یو جی سی نیٹ جے آر ایف کے ساتھ کامیاب کرنا، جرنلزم میں ریاستی سطح پر اوّل مقام حاصل کرنا۔ یہ کامیابیاں بھی اپنے آپ میں آسان بات نہیں ہیں، یہ معمولی نہیں بلکہ غیر معمولی باتیں ہیں۔ بڑی بات تو یہ ہے کہ عطاء الرحمٰن نوری ہم لوگوں کی طرح بیٹھ نہیں گئے بلکہ انھوں نے اپنا تعلیمی سفر آگے بڑھاتے بڑھاتے اپنے خوشۂ علمی سے دوسروں کو بھی فیض یاب کرنے کا بیڑا ایسا اُٹھایا کہ آج ان کے دامن میں نہ جانے کتنے عطاء الرحمٰن نوری مستقبل میں نظر آ رہے ہیں۔ ہونا بھی یہی چاہیے۔

اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ انھیں تا دیر سلامت رکھے۔ جہاں تک پی ایچ ڈی کا معاملہ ہے، ہر

دو چار آٹھ دن مہینے بھر بعد بہت ساری ٹرم، کنڈیشن اور چیزیں بدلتی رہتی ہیں۔ بدلتے حالات کے تحت اور یو جی سی نے جب طریقہ ہائے کار تبدیل کیا تو ان تمام طریقہ ہائے کار کو جو تبدیلی، ترمیم اور تنسیخ ہوتی گئی، ان تمام پابندیوں اور دیگر جو چیزیں ہیں، اور جو روڑے بیچ میں آتے ہیں، جو سد سکندری حائل ہوئی ہے ،انھوں نے ان کو رکاوٹ نہیں بننے دیا۔ اور اپنا مرحلہ بحسن وخوبی انجام دیا۔

سید محمد اشرف جیسی فکشن کی عظیم شخصیت پر انھوں نے جو کام کیا ہے، اس کام کو میں نے جب دیکھا تو مجھے لگا اور میں یقین سے یہ بات کہوں گا کہ سید محمد اشرف صاحب نے ان سے جو کہا تھا کہ تحقیق کے لیے پی ایچ ڈی کریں گے یا ڈگری حاصل کرنے کے لیے، واقعی میں انھوں نے تحقیق کا حق ادا کرنے کی پوری کوشش کی ہے۔ اور ڈاکٹر معظم الدین علیگ صاحب جو ان کے ریفری ہیں، انھوں نے وائیوا کے دوران آخر میں کہا کہ میں چاہوں گا کہ یہ مقالہ جلد از جلد منظر عام پر آئے۔ ہوتا یہ ہے کہ عام طور سے پی ایچ ڈی مقالات چھپتے نہیں چھُپ جاتے ہیں۔ ریفری نے جب یہ کہا کہ یہ مقالہ چھپنا چاہیے تو اس سے اس بات کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ فاضل محقق برادرم ڈاکٹر عطاء الرحمن نوری نے تیشۂ تحقیق لے کر فرہاد کی طرح واقعی میں دودھ کی نہر جاری کرنے کی کوشش کی ہے۔ اللہ رب العزت ان کے حوصلوں کو سلامت رکھے۔

آپ کے ہاتھوں میں موجود ''عطاے اردو'' ڈاکٹر عطاء الرحمٰن نوری کا نہایت عرق ریزی اور جاں فشانی کے ساتھ تیار کردہ وہ گراں قدر ''سرمایۂ ادب'' ہے جسے اہلِ اردو کے لیے ''رحمان کی عطا'' کہا جائے تو غیر مناسب نہ ہوگا۔ یہ ''تحقیقی قبالہ'' کسی ''بوطیقا'' سے کم نہیں۔ ڈاکٹر عطاء الرحمٰن نوری کی یہ کاوش ان کے حق میں ثوابِ جاریہ ہے، دعا ہے کہ حرفوں اور لفظوں کا خالق انھیں ہمیشہ شاد وآباد رکھے، آمین ثم آمین یا رب العالمین!....

ڈاکٹر محمد حسین مشاہد رضوی
رکن مجلسِ مشاورت اردو لسانی کمیٹی بال بھارتی، مہاراشٹر

نوری لیکچر تدریسی خطبات کی اشاعت پر مبارک باد

سب سے پہلے محب گرامی عطاء الرحمن نوری صاحب کو ڈھیروں خوشیاں اور مبارکبادیاں کہ انھوں نے 2016ء سے اب تک بہت سے تجربات ومشاہدات کے ساتھ دو بڑی کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ پہلی یہ کہ انھوں نے نوری اکیڈمی کو ایک کامیاب آن لائن تدریسی اور تربیتی فکر ساز ادارہ بنا دیا ہے جو آن لائن کے ساتھ اب آف لائن بھی محسوس کیا جانے لگا ہے۔ دوسری یہ کہ ہمارے مشورہ کے مطابق ''سید محمد اشرف مارہروی کے ناولوں میں ہندوستانی تہذیب اور صوفیانہ عناصر: تنقیدی جائزہ'' کے موضوع پر تحقیقی مقالہ لکھ کر پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی ہے۔ یہ کامیابی دراصل ہماری بھی کامیابی ہے کہ ہماری سوچ ان کے تحقیقی احساسات میں شامل ہے۔ عطاء الرحمن نوری جیسے جوان شہری ہمارے جیسے بہت سوں کے لیے عملی کردار کے حوالے سے رول ماڈل ہیں جنھوں نے اپنے اقدامی جنون اور سچی لگن کی بدولت یہ مقام حاصل کیا ہے، یہ یقیناً رب العالمین کی جانب سے ان کے صبر واستقامت کے ساتھ اپنے مشن پر لگے رہنے کا حوصلہ بخش انعام ہے۔

جنون اور جنونی میں جو فرق ہے، وہی فرق ہمارے اور کتاب کے مؤلف میں ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ جنون عیب ہے جب تک کہ دیوانگی اور پاگل پن ہے لیکن جب کسی چیز کی دھن سوار ہوگئی تو پھر عیب نہ رہا خوبی ہوگیا۔ ایسے ہی ایک جنونی کا نام ہے عطاء الرحمن نوری اس لیے اب ہم مؤلف کو محب گرامی عطاء الرحمن نوری کہتے ہیں تو بڑا اچھا لگتا ہے کیوں کہ ایسے جنونی کو بھی اپنا محب گرامی بنانا پسند کریں گے۔ جانتے ہیں کیوں؟ اس لیے کہ پڑھنے کے زمانے میں اِس کی اُس کی نوٹ سے امتحان کی تیاری کر کے پاس ہو جانا ہمارے جیسے سبھی صاحبان جنون کا شیوہ ہے لیکن نوٹ کو Notable بنانے کی غلطی بہت کم جنونی کرتے ہیں اور یہی تاریخی غلطی ہمارے محب گرامی عطاء الرحمن نوری نے انجام دی ہے۔

اب عطاء الرحمن نوری صاحب نوری اکیڈمی میں آن لائن تدریسی اور تربیتی لیکچر کے لیے تیار کیے گئے اپنے بارہ سو صفحاتی لیکچر نوٹس کو 'عطائے اردو' کے نام سے کتابی شکل میں شائع کرنے جا رہے ہیں تا کہ ان کا آن لائن علمی ذخیرہ آف لائن ہو جائے اور پوری دنیا میں پھیلے، اردو داں حضرات کے لیے بھی مفید ہو جائے۔ اس کی طباعت واشاعت کے بعد اردو دنیا میں بھی ان کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا جائے گا، اس لیے کہ باضابطہ کسی موضوع پر کتاب لکھنا الگ بات ہے لیکن کسی خاص ضرورت کے مطابق موضوعاتی

نوعیت کے اشاریے کی بنیاد پر کسی کتاب کی تالیف الگ چیز ہے جس کی اہمیت وحیثیت جداگانہ اور منفرد ہو جاتی ہے۔ہمیں ان کے نوٹس کے مطبوعہ ذخیرے کا شدت سے انتظار رہے گا۔

ڈاکٹر محمد ظفر الدین برکاتی

مدیر اعلیٰ ماہ نامہ کنز الایمان دہلی

14 شعبان 1445ھ 25 فروری 2024 بروز اتوار، دہلی۔

●●●

معلوماتی ادب میں گراں قدر اضافہ

عطاء الرحمٰن نوری بیک وقت مصنف، مؤلف اور محقق ہونے کے ساتھ صف اوّل کے اُن اساتذہ میں شامل ہیں جن سے مقامی طلبہ کے ساتھ نوری اکیڈمی کی آن لائن پلیٹ فارم سے ملک بھر کی مختلف ریاستوں کے طلبہ وطالبات بلاتفریق مذہب وملت اُردو کے حوالے سے نوری صاحب سے مستفیض ہورہے ہیں۔

عطاء الرحمٰن نوری تصنیف وتالیف کے میدان میں نئے نہیں ہیں۔ اُن کی اوّلین کتاب 2015ء میں شائع ہوئی تھی۔ ابتدائی کتابیں مذہبی موضوعات پر محیط تھیں۔ 2016ء میں خالص اُردو ادب پر مبنی کتاب ''اُردو اصنافِ ادب'' شائع ہوئی۔ آپ کی کتابوں میں مقالہ نگاری کے مراحل، اُردو غزل کے نمائندہ ستارے، معروضی ادب پارے اور زیر نظر کتاب ''عطاے اُردو'' سمیت کل 16 کتابیں منظر عام پر آکر اربابِ علم وفن سے داد ودہش حاصل کر چکی ہیں۔

''عطاے اُردو'' دراصل ان کی اپنی نوٹس ہے جس کی تیاری کے بعد وہ متعدد یونیورسٹیوں کے پی ایچ ڈی انٹرنس ٹیسٹ، پہلی ہی کاوش میں مہاراشٹر سیٹ امتحان اور یو جی سی نیٹ امتحان میں جے آر ایف کے حصول میں کامیاب ہوئے تھے۔ ''عطاے اُردو'' بیک وقت معلوماتی ادب میں اضافہ بھی ہے اور اُردو کو عملی افادے سے جوڑنے کی ایک کامیاب اور قابل ستائش کوشش بھی۔ اس کتاب کا مقصد یوں تو مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاری کے لیے طلبہ کو بہترین مواد کی فراہمی ہے لیکن شائقینِ اُردو اس کی ہر سطر سے مصنف کے عمیق مطالعہ، جانفشانی اور عرق ریزی کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ اس کتاب کے لیے بھارت کے ہر خطے کے اُردو کے طالب علم کو عطاء الرحمٰن نوری صاحب کا شکر گزار ہونا چاہیے کہ انھوں نے ہزاروں صفحات کے مطالعے کے بعد تیار کردہ نوٹس آپ کے عملی افادے کے لیے پکی سیاہی میں آپ کے سامنے حاضر کردی۔

یہ کتاب اس بات کا اظہار بھی ہے کہ انھوں نے کامیابی حاصل کرنے کے بعد اس پر نازاں ہونے کے بجائے دوسرے اُمیدواروں کو کامیابی کی راہ دکھائی اور ان کی مسلسل رہنمائی میں مصروف ہیں۔ اُن کے پڑھائے ہوئے طلبہ قومی اہلیتی امتحان کے ساتھ ریاستی اہلیتی امتحان میں کامیابی درج کرا رہے ہیں جو خوش آئند بات ہے۔ اُن کی خدمات اب بھی جاری ہیں، کتابوں کی ترتیب وتدوین کے ساتھ تدریسی خدمات بھی جاری ہیں۔

فقط : اسماعیل وفاؔ، مالیگاؤں